از عدالتِ عظمیٰ

گھنشیام داس کیڈیا و دیگران

بنام

شری این پی سنگھ، سیکرٹری، گورنمنٹ آف انڈیا و دیگران

تاریخ فیصلہ: اپریل 7، 1997

[کے راما سوامی اور ڈی پی وادھوا، جسٹس صاحبان]

دہلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی-عدالت عظمیٰ کی جانب سے 19 افراد کو 330 مربع گز کا پلاٹ فراہم کرنے کی ہدایت -سمت میں تبدیلی-19 افراد کے لیے فلیٹ کی تعمیر کی ہدایت-DDA کو منصوبے کو ضروری منظوری دینے کی ہدایت یونین آف انڈیا کو زمین کے صارف کو تبدیل کرنے کی ہدایت-درخواست گزار خود DDA کی ہدایت اور نگرانی میں تعمیر کریں گے۔

یونین آف انڈیا و دیگران بنام گھنشیام داس کیڈیا و دیگران، [1996] 2 ایس سی سی 285، حوالہ دیا گیا۔

اصل اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: توہین عدالت کی درخواست نمبر 209، سال 1997 اور آئی اے نمبر 6 اور 7.

میں سے

دیوانی اپیل نمبر 4579، سال 1995۔

سی ڈبلیو نمبر 3084، سال 1987 میں دہلی عدالت عالیہ کے مورخہ 25.1.91 کے فیصلے اور حکم سے۔

الطاف احمد، ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل، ایچ این سالوی، آر ایف نریمن کے کے وینو گوپال، ارون جیٹلی ایم پی شراوالا، ڈی ایس مہرا، بی آر سابھروال، ایس رضوی، محترمہ سشما سوری، ٹی وی رتنم اور وی بی سہاریا حاضر فریقوں کی طرف سے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا: ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

اس عدالت نے یونین آف انڈیا ودیگران بنام گھنشیام داس کیڈیا ودیگران، [1996] 2 ایس سی سی 285 میں 12 دسمبر 1995 کے حکم کے ذریعے DDA اور یونین آف انڈیا کو ہدایت دی تھی کہ 19 افراد، جن میں اپیل کنندگان ہیں، کو حکام کی طرف سے منظور کردہ منصوبوں کے مطابق، دیگران تمام سہولیات کے ساتھ اپنے گھروں کی تعمیر کے لیے یکساں طور پر 330 مربع گز دیا جائے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کچھ مسئلہ تھا جسے اس وقت عدالت کے نوٹس میں نہیں لایا گیا تھا جب معاملہ نمٹایا گیا تھا۔ آئی اے دائر کیے گئے، ایک یونین آف انڈیا کی طرف سے اور ایک DDA کی طرف سے۔ یونین آف انڈیا کی طرف سے دائر درخواست کے مطابق، انہوں نے انہیں پلاٹوں کی فراہمی کے لیے چار متبادل تجویز کیے۔ ریکارڈ کو دیکھنے کے بعد، ہم نے انہیں فریقین کے فاضل وکیل کے پاس رکھا ہے۔ ان میں سے کچھ کی طرف سے پیش ہوئے سینئر وکیل شری ہریش سالوے نے بھی فریقین کے ساتھ بات چیت کی ہے۔ بحث کے بعد اب یہ بات سامنے آتی ہے کہ یونین آف انڈیا کی طرف سے تجویز کردہ متبادل نمبر IV قابل قبول ہے اور اسی کے مطابق وہ اسے قبول کرتے ہیں۔ اس کے مطابق، مذکورہ 19 درخواست گزاروں کے لیے ایک ایکڑ اراضی کی حد میں رہائشی فلیٹ تعمیر کرنے کی ضرورت ہے۔ ان کے ذریعے تعمیر کیے جانے والے مذکورہ فلیٹوں کے لیے مطلوبہ رقبہ "A.B.C.D 1.00 ایکڑ" ہوگا اور پی اینڈ ایس پی DDA کے پاس ہوگا، رقبہ 2 ایکڑ کا ہوگا۔ اس طرح مطلوبہ کل رقبہ 3 ایکڑ ہے۔ لہذا موجودہ درختوں کی نشوونما کو کاٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ درخواست گزار خود DDA کی ہدایت اور نگرانی میں تعمیر کریں گے۔ اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا ہے۔ حکومت ہند زمین کے استعمال کے علاقے کو تبدیل کرے گی۔ DDA کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ منصوبوں کو ضروری منظوری دے اور تعمیر کی نگرانی کرے؛ درخواست گزار DDA کی طرف سے دی گئی منظوری کے مطابق فلیٹ تعمیر کریں گے۔ یونین آف انڈیا کو حکم موصول ہونے کی تاریخ سے دو ماہ کے اندر زمین کے صارف کو تبدیل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے اور DDA کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ضروری منظوری دے اور اس کے بعد چار ہفتوں کے اندر زمین فراہم کر دے۔

توہین عدالت کی درخواست اور آئی اے کو مذکورہ بالا شرائط میں نمٹا دیا جاتا ہے۔

درخواستیں نمٹا دی گئیں۔